جاوید احمد غامدی، باجماع اہل السنۃ والجماعۃ کافر ہے

دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین جاوید احمد غامدی کے بارے میں، جس کے درج ذیل عقائد وخیالات ہیں۔اوران کی دعوت واشاعت میں ہمہ تن مصروف ہے۔

۱۔حیات ونزول عیسیٰ کا منکر ہے۔کہتا ہے عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے ہیں۔

۲۔ظہور مہدی کا بھی منکر ہے۔کہتا ہے قیامت کے قریب کوئی مہدی نہیں آئے گا۔

۳۔(مرزا غلام احمد قادیانی) غلام احمد پرویز سمیت کسی کو بھی کافر تسلیم نہیں کرتا اور کہتا ہے کہ کسی بھی امتی کو کسی کی تکفیر کا حق نہیں ہے۔[اشراق، اکتوبر ۲۰۰۸ء، ص:۶۷]

۴......حجیت حدیث کا منکر ہے۔اُس کا کہنا ہے کہ حدیث سے دین میں کسی عمل یا عقیدے کا اضافہ بالکل نہیں ہوسکتا۔حدیث شریف اور سنت رسول سے قرآن پاک کی تخصیص وتحدید کا بھی منکر ہے۔کہتا ہے: حدیث مبارکہ میں جو چیز (اس کے) علم وعقل کے مسلمات کے خلاف ہو وہ نا قابل قبول ہے۔[میزان، ص:۱۵۔۶۱۔۶۲، طبع، مئی ۲۰۱۴ء]

۵......سنت کے قبول کے لیے بھی قرآن پاک کی طرح تواتر کی شرط لگاتا ہے۔اُس کے نزدیک سنتوں کی کل تعداد صرف ۲۷ رہے۔باقی تمام سنتوں کا منکر ہے۔

مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اعمال، نفلی عبادات، مرغوب طعام، لباس وغیرہ کی سنیت کا منکر ہے۔[میزان، ص:۱۴۔۲۵۔۵۷۔۵۸۔۶۰] الخ

جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیات عیسیٰ علیہ السلام اور قرب قیامت میں آپ کے نزول کا تذکرہ قرآن پاک کی متعدد آیات سے ثابت ہے، چنانچہ کلام پاک میں ہے: وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ

اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (157) بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً (158) وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً. [النساء:١٥٧تا١٥٩] کہ یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ قتل کیا ہے اور نہ ہی سولی دی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اُٹھالیا ہے، اور آپ کی وفات سے قبل تمام اہل کتاب آپ پر ایمان لائیں گے۔ اور یہ اسی وقت ہوگا جب کہ قرب قیامت میں آپ دنیا میں تشریف لائیں۔

نیز حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام بکثرت احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں جو حد تواتر کو پہنچ چکی ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان عیسیٰ لم یمت، وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ. [تفسیر البحر المحیط:٢/٤٧٣] "قال رسول اللہ ﷺ: یحج المھدی وھو ابن أربعین سنۃ. الخ[العرف الوردی للسیوطی:٢٧، ط:مفتی الٰھی بخش] قال العلامۃ الشوکانی فی کتابہ"التوضیح": "إن الأحادیث الواردۃ فی المھدی المنتظر متواترۃ. والأحادیث الواردۃ فی الدجال متواترۃ، والأحادیث فی نزول عیسیٰ متواترۃ."۔

نیز احادیث متواترہ، صحیحہ اور ثابتہ کا منکر اور ان کی حجیت کو تسلیم نہ کرنے والا باجماع اہل السنۃ والجماعۃ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ "من أنکر المتواتر فقد کفر، ومن أنکر المشھور یکفر عندالبعض." [الھندیہ، کتاب السیر، الباب التاسع، أحکام المرتدین/مایتعلق بالأنبیاء] "من قال لفقیہ یذکر شیئاً من العلم أو یری حدیثاً صحیحاً أی ثابتاً لا موضوعاً "لیس بشیء" کفر." [شرح الفقہ الأکبر:٤٧٣]۔

الحاصل مذکور فی السوال شخص باجماع اہل السنۃ والجماعۃ کافر ہے، دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

fatwa ID: 708-674/L=6/1436-U

☆......☆......☆......☆